تعارف کتب

◉ **تقرب الی اللہ**، مولانا فاروق احمد۔ ناشر: مجلس التحقیق والنشر الاسلامی، ۱۸۔۱۷- کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ صفحات ۱۵۲۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔[اللہ کی بندگی اور تحریک اسلامی کی جدوجہد کے لیے تعلق باللہ اساس و بنیاد ہے۔ قربِ الٰہی کے حصول کے لیے زیرنظر کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں ایمان اور عملِ صالح کے تقاضے، فرض نمازوں کے علاوہ نوافل کا اہتمام، دعا کی اہمیّت و ضرورت، اسوۂ رسولؐ اور صحابہؓ کے معمولات بیان کیے گئے ہیں۔ تعمیر سیرت کے لیے انفاق فی سبیل اللہ کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ آخر میں مقربین واَبرار کے مقام، اصحابِ یمین کے مرتبے کا تعین اور ترغیب دلائی گئی ہے، نیز اہلِ جہنم اور جہنّم کی ہولناکیوں کا تذکرہ اس دل سوزی سے کیا گیا ہے کہ دل لرز کر رہ جاتا ہے۔ اپنے موضوع پر ایک جامع کتاب ہے۔]

◉ **اسلامی بم کا خالق کون؟**، مبین غزنوی، محمد عبداللہ گل۔ ناشر: علم وعرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۲۳۲۳۳۶-۰۴۲۔ صفحات: ۱۳۳۔ قیمت (مجلد): ۳۰۰ روپے۔[پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں مختلف کتب سامنے آچکی ہیں۔ زیرنظر کتاب میں ایٹمی پروگرام کا آغاز، تکمیل کے مراحل کی کہانی ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی زبانی بیان کی گئی ہے۔ خاص طور پر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف کیے جانے والے پروپیگنڈے کی حقیقت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے خاتمے کے لیے کی جانے والی سازشوں کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی شخصیت اور نجی زندگی کے کچھ پہلو بھی زیربحث آئے ہیں۔]

◉ **تذکرۂ مشاہیر چودھواں**، تالیف: مولانا عمادالدین محمود۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ۔ صفحات: ۱۹۹۔ قیمت: درج نہیں۔[چودھواں، ڈیرہ اسماعیل خان کے نزدیک تقریباً ایک ہزار سال پرانا قصبہ ہے۔ یہ خطّہ اس حوالے سے زرخیز ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مشاہیر پیدا ہوئے جنھوں نے دین کی خدمت انجام دی۔ مشاہیر کے تذکرے کے ساتھ ساتھ علاقے کا تاریخی پس منظر، مختلف اقوام کے حالات، بودوباش، تہذیب وثقافت، علاقائی تہواروں اور رواجوں کا تفصیلی ذکر۔ علاقائی تاریخ مرتب کرنے کی ایک کاوش۔]

◉ **اے اہلِ پاکستان! تم کیا تھے، کیا ہوگئے؟**، ذکیہ ارشد حمید۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۴۹۰۹-۰۴۲۔ صفحات: ۴۰۔ قیمت: ۱۵ روپے۔[قیامِ پاکستان کے تاریخی لمحات، ہندوؤں اور سکھوں کی نہتے مسلمانوں کے ساتھ سفاکیت، خواتین کی بے حُرمتی، پاکستان کی طرف ہجرت کے دلدوز مناظر، قافلوں کی حالتِ زار، شہدا کا دُکھ اور بچھڑنے والوں کا غم ـــــ ایک ایسی کہانی جس میں یہ تمام مناظر فلم کی طرح نظروں کے سامنے آجاتے ہیں جس سے دل بوجھل اور آنکھیں نم ناک ہوجاتی ہیں۔ 'پاکستان نے کیا دیا' کا شکوہ کرنے والے اور بھارت سے دوستی کے علَم بردار اسے ضرور پڑھیں۔]